سوال

(165)فرض نماز کے دوران نماز جنازہ کی جماعت کھڑی ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص نماز ظہر کے فرض یا سنت پڑھ رہا ہو، اس کے دوران ہی امام صاحب نماز جنازہ کھڑی کردیں تو جنازہ میں شامل ہونا چاہیے یا نہیں، یا اپنی نماز کو جاری رکھنا چاہیے، نیز اگر کسی سے نماز جنازہ کی ایک یا دو تکبیریں رہ جائیں تو وہ کیا کرے سورت فاتحہ اور درود شریف پڑھے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی فرض یا سنت یا نوافل پڑھ رہا ہے اس دوران مساجد میں جنازہ آجائے تو اسے آتے ہی شروع نہیں کردیا جاتا بلکہ چند منٹ تک دوسرے لوگوں کا انتظار کیا جاتا ہے، یا وضو کرنے کے لئے لوگوں کو کچھ مہلت دی جاتی ہے۔ اس دوران نماز پڑھنے والا اپنی نماز پوری کرسکتا ہے اگر کبھی ایسی صورت بن جائے جس کا سوال میں ذکر کیا گیا ہے تو نمازی کو چاہیے کہ نماز ختم کرکے نماز جنازہ میں شامل ہوجائے۔ اس سے فراغت کے بعد اپنی نماز پڑھ لے کیونکہ جنازہ کی تلافی نہیں ہوسکے گی جبکہ نماز کی تلافی ممکن ہے اور اگر نماز جاری رکھے تو بھی اس کے لئے جائز ہے کیونکہ جنازہ میں شمولیت ضروری نہیں ہے تاہم بہتر ہے، کہ جنازہ میں شمولیت اختیار کرکے اضافی ثواب حاصل کرے۔ اس طرح اگر کسی سے جنازہ کی ایک یا دو تکبیریں رہ جائیں تو ان کی قضا کے متعلق بھی متقدمین میں اختلاف ہے۔ بعض حضرات امام کے سلام کے بعد فوت شدہ تکبیرات کو پورا کرنے کے قائل و فاعل ہیں، جیسا کہ حدیث میں ہے کہ نماز کا جو حصہ تمہیں مل جائے اسے پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے بعد میں پورا کرلو۔ [صحیح بخاری، الاذان: ٦٣٦]

جبکہ بعض حضرات کا موقف ہے کہ وہ امام کے ساتھ ہی سلام پھیر دے۔ فوت شدہ تکبیرات کی قضا ضروری نہیں، جیسا کہ عیدین کی تکبیرات رہ جانے کی صورت میں انہیں بعد میں پورا نہیں کیا جاتا، نیز حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ نماز جنازہ کی تکبیرات کے قائل نہیں تھے۔ [مصنف ابن ابی شیبہ، ص:٣٠٦،ج ٣]

ہمارے نزدیک فوت شدہ تکبیرات کی قضا ضروری ہے کیونکہ پہلی تکبیر کے بعد فاتحہ پڑھی جاتی ہے جس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ دوسری تکبیر کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا ہے وہ بھی نماز جنازہ کا حصہ ہے، انہیں عیدین کی تکبیرات پر قیاس کرنا درست نہیں ہے کیونکہ عیدین کی تکبیرات میں کوئی خاص ذکر پڑھنے کا اہتمام احادیث سے ثابت نہیں ہے۔ اس لئے نماز جنازہ کی اگر پہلی یا دوسری تکبیر رہ جائے تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اس کی قضا ضروری ہے تاکہ ان میں سورۂ فاتحہ اور درود کو پڑھا جاسکے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:199